برصغیر کے حوالے سے خدمات لغات القرآن کا تحقیقی جائزہ

ڈاکٹر فضل احمد ☆

جب منشاء الٰہی یہ ہوا کہ رسولوں اور نبیوں کے سلسلے کو ختم کر کے انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے ایک ایسا مکمل اور جامع دستور نازل کریں جو قیامت تک فلاح و سعادت اور رشد و ہدایت کا فرض انجام دیتا رہے، جو اپنے عہد نزول سے قیام قیامت تک روشنی کا مینار ہو جس سے آنے والی قومیں رہنمائی حاصل کرتی رہیں تو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایک کامل ترین دستور نازل فرماتے ہوئے آپ ﷺ پر یہ فرائض نبوت عائد فرمائے کہ آپؐ اس دستور کی ایک ایک آیت کو اللہ کے بندوں کو تلاوت کر کے سنائیں اور سکھائیں، انہیں اس دستور کی تعلیم دیں ساتھ ہی انہیں حکمت بھی سکھائیں پھر ان کا تزکیہ بھی فرمائیں۔

ارشاد ربانی ہے :

> هو الذى بعث فى الاميين رسولا منهم يتلو عليهم آياته و يزكيهم و يعلمهم الكتب والحكمة(۱)
>
> (یعنی اللہ وہی تو ہے کہ) جس نے امیوں میں انہی میں سے ایک رسول کو مبعوث فرمایا جو کہ ان کو اس کی آیات کی تلاوت کر کے سناتے ہیں اور ان کا تزکیہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں)

☆ اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامی جامعہ کراچی، کراچی

چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرائض نبوت کی تکمیل کی غرض سے سب سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو قرآن حکیم کی تلاوت اور قرأت کی تعلیم فرمائی اور ساتھ ساتھ اس کی فضیلت و عظمت یوں بیان فرمائی۔

خیر کم من تعلم القرآن و علمه(۲)

تم میں سب سے بہترین وہی ہے جو کہ قرآن کریم کو پڑھتا(سیکھتا ہے) اور سکھاتا ہے۔

اس فرض کی ادائیگی کے بعد آپؐ نے قرآن کی تعلیم کی طرف بھرپور توجہ فرمائی، چنانچہ آپؐ نے صحابہ کرامؓ کو قرآن کریم کے الفاظ ، کلمات اور آیات کے معنی و مفہوم بتائے اور اس کی تفسیر و توضیح بھی فرمائی۔ آپؐ نے قرآن کریم کے معنی و مفہوم سکھلانے کی غرض سے بہت سے اسلوب اور طریقے بھی اختیار فرمائے، چنانچہ علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ قرآن کریم کے الفاظ و کلمات کے وہی معنی معتبر ہوں گے جو کہ نبی کریم ﷺ نے متعین فرمائے۔

آپ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرامؓ ، تابعین عظامؒ، تبع تابعین پھر ملت اسلامیہ کے علماء و محققین نے یہ ذمہ داری قبول فرمائی۔

یوں تو پورے عالم اسلام کے علماء کرام اور محققین عظام نے خواص و عوام کو قرآن کریم کی تعلیم دینے اور اس کے معنی و مفہوم سمجھانے کی غرض سے اس کے مختلف موضوعات پر مثلاً لغت، ترجمہ، تفسیر، اصول تفسیر اور دیگر علوم القرآن میں خدمات انجام دینے میں مصروف ہیں لیکن اس مقالہ میں اختصار کے ساتھ برصغیر کے حوالے سے خدمات لغات القرآن کا جائزہ پیش کیا جائے گا۔ جہاں تک قرآن فہمی کے لیے لغات القرآن کی اہمیت اور ضرورت کا تعلق ہے، تو اس کی ضرورت اور اہمیت اظہر من الشمس ہے۔ ویسے بھی کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لیے اس زبان کے لغت کی ضرورت و اہمیت ہمیشہ مسلم رہی ہے، جہاں تک قرآن کریم کا تعلق ہے یہ تو خالق کائنات کی کتاب ہے اور عربی مبین میں

ہے اس کی صحیح فہم و ادراک کے لیے تو اہل عرب(☆) تک لغات کے محتاج ہیں چہ جائیکہ اہل عجم، اہل عجم کے لیے تو اس کی ضرورت اور شدید ترین ہو جاتی ہے۔ برصغیر کے علماء اس ضرورت اور فرض سے کبھی بھی غافل نہیں رہے۔

جب ہم برصغیر کے حوالے سے خدمات لغات القرآن کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں یہاں پر، زبان و بیان کے لحاظ سے اس موضوع پر جو کتابیں نظر آئیں ان کا یہاں پر مختلف عنوانات کے تحت جائزہ لیا جائے گا۔

عربی زبان

اس عنوان کے تحت لغات القرآن کی ان کتابوں کا تذکرہ کیا جائے گا جو کہ یہاں پر عربی زبان میں تصنیف کی گئیں۔ اس میں عربی، فارسی اور ترکی تینوں زبانوں میں معنی دیئے گئے۔(۳) مفردات۔ شیخ محمد مراد بخاری کشمیری نے ۱۱۳۱ھ میں لکھی۔(☆☆)

☆ لغات القرآن : مولانا حماد اللہ ہالیجوی، متوفی ۱۸ اپریل ۱۹۶۲ء ۔ اس میں مفرد الفاظ عربی میں ابجد کی ترتیب سے لکھے گئے ہیں، یہ ایک مکمل کتاب ہے۔ مولانا محمد یوسف بنوری نے اس پر ایک شاندار مقدمہ بھی لکھا ہے۔(۴)

☆ العرفان بمفردات القرآن : مولانا محمد اسماعیل عودوی۔ متوفی ۲۹ نومبر ۱۹۷۰ء۔ یہ لغت کے انداز میں ایک طرح کی تفسیر قرآن بھی ہے۔

☆ لغات القرآن : مولانا محمد اجمل ہزاروی۔ ولادت ۱۹۳۲ء۔ یہ ابھی نامکمل ہے۔

☆ امام راغب اصفہانی (م: ۵۰۲) کی مفردات غرائب القرآن بہت مشہور ہے۔ انکے علاوہ اس موضوع پر اخفش(م۲۱۵ھ) فراء (م۲۰۷ھ) ابن قتیبہ (م۲۷۶ھ) اور ابو حیان اندلسی (م۷۴۵ھ) کی کتابیں قابل ذکر ہیں۔

☆☆ شیخ محمد مراد بخاری کشمیری نے اس موضوع پر بارھویں صدی ہجری میں ایک جامع کتاب مفردات لکھی جو ۱۱۳۱ھ میں مکمل ہوئی اس کتاب میں ہر لفظ کے معنی عربی، فارسی و ترکی تینوں زبانوں میں دیئے گئے ہیں اس کا فارسی مکتوبہ ۱۱۶۹ء میں کتاب خانہ جامعہ الازہر میں محفوظ ہے۔

☆ ترغیب الاخوان فی ترکیب القرآن : مولانا منظور احمد نعمانی۔ ولادت ۱۹۵۰۔ یہ کتاب مبتدی بچوں کے لیے درسی طرز پر لکھی گئی ہے، شروع کتاب میں مبادی ترکیب کا بیان ہے (اصول ترکیب) دوسرے حصہ میں ترکیب القرآن و لغات القرآن ہیں۔ ۱۴۱۱ھ میں مکمل ہوئی۔

☆ الفروق : مولانا ضمیر احمد قدسی ۔ متوفی ۸ جنوری ۱۹۶۲ء۔ اس میں قرآن وحدیث کے ان الفاظ کے معنی بیان کیے گئے ہیں جو الفاظ کے لحاظ سے متفق اور متحد ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہیں۔ غیر مطبوعہ۔

☆ قاموس الفاظ القرآن الکریم : دکتور۔ عبداللہ عباس ندوی۔ یہ کتاب عربی اور انگریزی میں ہے۔ اس میں مصنف نے الفاظ قرآنی کے معنی سیاق و سباق اور اشتقاقی حیثیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیان کیا ہے۔ یہ کتاب درحقیقت مستشرق جون پٹرس کی کتاب کی غلطیوں کی اصلاح ہے۔

☆ کتاب مفردات القرآن : حمید الدین فراہی

☆ اللباب فی تاویل الالفاظ الکثرۃ فی الکتاب سراج الاسلام حنیف : اس میں مصنف نے قرآن کریم کے ان الفاظ کو جو قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں ان کو یکجا کر کے جمع کر دیا ہے۔

☆ فوائد القرآن المعروف باصطلاحات القرآن: مولانا عبداللہ بھلوی متوفی یکم جنوری ۱۹۷۸ء

سندھی :

اس عنوان کے تحت سندھی زبان میں لکھی گئی کتابوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

☆ الیاقوت والمرجان فی شرح غریب القرآن: حماد اللہ ہالیجوی ۔اس میں قرآن کریم کی سورۃ اعراف سے سورہ ناس تک کے مشکل الفاظ کے معنی سندھی زبان میں بیان کیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب سورتوں کی ترتیب میں لکھی گئی ہے یعنی ہر سورت کے الفاظ معنی لغت کے انداز میں سورت کا نام دے کر اس کے تحت بیان کیئے گئے۔

☆ لغات القرآن: مولانا خیر محمد ندوی۔ یہ بھی سندھی زبان میں لکھی گئی ہے۔ البتہ اس میں بلوچی اور اردو میں بھی معنی لکھے گئے۔

انگریزی

اس ضمن میں انگریزی میں لغات القرآن پر لکھی گئی کتابوں کا تذکرہ کیا جائے گا۔

☆ VOCABULARY OF THE HOLY QURAN: عبداللہ عباس ندوی۔ یہ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں ترتیب دی گئی ایک اچھی کتاب ہے۔(۵)

☆ لغات القرآن (انگریزی): مولانا عبدالکریم پاریکھ ناگپور۔ مستند تراجم کو سامنے رکھ کر یہ لغت تیار کی گئی۔ افعال کے سامنے حروف اصلی یعنی مادہ بھی دیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں نحو و صرف کے کچھ ضروری قواعد بھی درج کر دیئے گئے۔

ہندی

ہندی زبان پر لکھی گئی یہ کتاب لغات القرآن (ہندی) بھی مولانا عبدالکریم پاریکھ کی ہے۔

اردو زبان

اس عنوان کے تحت برصغیر کے حوالے سے اردو زبان میں لغات القرآن پر لکھی گئی کتابوں کا تذکرہ پیش کیا جائے گا۔ سب سے پہلے شاہ عبدالقادرؒ(☆) نے مختصر رسالہ

☆ اس موضوع پر اردو میں لکھنے کی ابتدا حکیم الامت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (م۱۱۷۶ھ) کے لائق فرزند شاہ عبدالقادرؒ نے کی، انھوں نے جب اردوئے معلّی کے آئینہ خانہ میں قرآن حکیم کے لعل و جواہر سجائے اور پہلا بامحاورہ اردو ترجمہ قرآن تحریر کیا تو لغات القرآن کے موضوع پر بھی ایک مختصر کتاب مرتب کی جس میں الفاظ کے معنی اور مختصر تشریح درج کی گئی۔ منشی ممتاز علی میرٹھی نے مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۲۹۸ھ میں شاہ عبدالقادرؒ کا جو ترجمہ شائع کیا اسکے حاشیے پر یہ لغات القرآن بھی شائع کی۔ قرآن مجید کا عربی اردو لغت ڈاکٹر محمد میاں صدیقی ص ۲

لغات القرآن (۱۲۹۸ھ) تحریر فرمایا۔

☆ عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنان و نجوم الفرقان: مولانا محمد عبداللہ المعروف بہ جیون بن نور الدین پھلوی (متوفی ۱۹۴۷ء) ۔ یہ اردو زبان میں لکھی گئی ایک اچھی لغت ہے۔ جس میں قرآن کریم کے الفاظ کے معنی آسان اور سہل انداز میں بیان کیئے گئے۔

☆ جنۃ النعیم فی استخراج لغات القرآن الکریم: مولوی اسداللہ سندھی متوفی ۱۸۶۹ء ۔ یہ بھی ایک نہایت اچھی کتاب ہے۔

☆ دینی لغات : مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی ولادت یکم فروری ۱۹۱۳ء۔ یہ قرآن و حدیث و فقہ کی جامع اردو لغت ہے۔ ستمبر ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئی۔

☆ تدریس القرآن: مولانا محمد اجمل ہزاروی۔ ولادت جنوری ۱۹۳۲ء۔ اس میں قرآن مجید کے مفرد الفاظ کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔

☆ لغات القرآن : مولانا خیر محمد ندوی۔ یہ کتاب اردو، بلوچی، سندھی زبان میں لکھی گئی۔

☆ قاموس القرآن: مولانا قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی ولادت ۱۹۰۹ء ۔ یہ لغات القرآن میں لکھی گئی کتابوں میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔ اس سے ایک عام آدمی بھی آسانی سے استفادہ کر سکتا ہے۔

☆ ترجمہ قرآن: مولانا محمد آصف قاسمی۔ اس میں مولانا نے قرآن کریم میں بار بار تکرار کے ساتھ آنے والے الفاظ یعنی مکررات کو چھوڑ کر صرف اصلی الفاظ معنی کے ساتھ یکجا کر دیئے ہیں۔

☆ تدریس اللغۃ القرآن: ابو مسعود حسن علوی۔ اس میں مصنف نے قرآنی آیات لکھ کر ہر جملہ اور الفاظ کو الگ الگ کر کے علیحدہ خانوں میں ترجمہ کیا ہے۔ پھر بامحاورہ ترجمہ ہے۔ عربی گرامر مع ترکیب بھی بیان کی ہے۔ اس کے بعد لغوی و تفسیری شرح بھی ہے۔ لغت میں ہر لفظ کا مصدر، معنی، مترادفات کو بھی بیان کیا ہے۔ آیت اور جملہ کی ترکیب پر روشنی ڈالی ہے۔ قواعد بھی بیان کیئے گئے۔ افعال کے ساتھ ماضی / مضارع اور مصادر بھی دیئے گئے۔ اسماء و اماکن پر بھی تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔(۶)

☆ کتاب مفردات القرآن : حمید الدین فراہی۔ اس میں اہم قرآنی الفاظ کے معانی بیان کیئے گئے ہیں، مصنف نے اس میں ۷۷ ایسے الفاظ منتخب کیے ہیں جن کی تفسیر عام طور سے علماء و مفسرین نے اچھی طرح نہیں کی۔(۷)

☆ لسان القرآن : مولانا محمد حنیف ندوی۔ یہ قرآن کریم کی جامع تفسیری اور توضیحی لغت ہے۔ اس کے شروع میں ایک عمدہ مقدمہ بھی ہے جس میں قرآن فہمی کے اصول اور تقاضے بیان کیے ہیں۔(۸)

☆ لغات القرآن: مولانا عبدالرشید نعمانی و مولانا عبدالدائم جلالی۔ یہ قرآن کریم کی ایک بہت بلند پایہ لغت ہے کہ اردو زبان میں اس سے بہتر لغت دستیاب نہیں۔ اس میں الفاظ کی فہرست کا فائدہ ضمناً حاصل ہوتا ہے کیوں کہ اسے مادہ و ماخذ سے ہٹ کر الفاظ کی موجود و مشتق شکلوں کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے۔ یعنی ہر لفظ اور کلمہ بغیر مادہ معلوم کیے آسانی کے ساتھ تلاش کیا جا سکتا ہے۔(۹) ۱۹۴۳ء میں شائع ہوئی۔اس کی

کل چھ جلدیں ہیں۔ ندوۃ المصنفین، دہلی۔

☆ مترادفات القرآن مع فروق اللغویہ: یہ مصنف کی ایک طویل مدت کی ذاتی محنت ،لگن اور جستجو کا نتیجہ ہے کہ اردو زبان میں ایک ایسی عمدہ کتاب وجود میں آگئی جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے قطعی منفرد اور قرآن فہمی کے لیے غیر معمولی افادیت کی حامل ہے۔ جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے کہ مصنف نے اس میں قرآن کریم کے تقریباً تمام مترادف الفاظ کو بڑے حسن اور سلیقہ سے جمع کر دیا ہے۔ جیسے قیامت کے مترادفات۔ الساعہ، یوم الدین، یوم الخروج، یوم الحساب، یوم الفصل، غاشیہ، قارعہ، حاقہ، آزفۃ ، طامۃ الکبریٰ ، یوم لاٰخرۃ ، وغیرہ وغیرہ۔

☆ شرح الفاظ القرآن: مولانا عبدالرشید گجراتی۔ یہ قرآن کریم کے الفاظ کے معنی و شرح پر ایک اچھی لغت ہے۔

☆ معجم القرآن: سید فضل الرحمٰن

☆ غریب القرآن : مرزا ابوالفضل بن فیاض علی

☆ المفردات فی غریب القرآن: حافظ نور الحسن

☆ مرأۃالقرآن : حافظ عبدالحیٔ

☆ معجم القرآن : ڈاکٹر غلام جیلانی برق

☆ لغات القرآن : تاج الدین دہلوی ، ۱۹۵۰ء۔ کراچی

قرآن مجید کا عربی اردو لغت

یہ لغت ڈاکٹر محمد میاں صدیقی کی ایک نہایت ہی گراں قدر تالیف ہے۔ اس کے بارے میں مصنف خود رقمطراز ہیں :

> یہ کتاب ان حضرات کے لیے مرتب کی گئی ہے جو عربی پر دسترس نہیں رکھتے اور ہر لفظ کے مادہ کو تلاش کرنا ان کے لیے دشواری کا سبب بن سکتا ہے اس لیے مادہ کے بجائے الفاظ قرآن کو اپنی ہی صورت میں لغت تصور کر کے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کر دیا گیا ہے جیسے اسقینکم ہم نے تم کو پلایا اس لفظ کو الف، سین میں شمار کیا گیا ہے حالانکہ اس کا مادہ سقی ہے۔ اور اس اعتبار سے اس لفظ کو سین قاف میں آنا چاہیئے تھا۔[۱۰]

ان کے علاوہ برصغیر کے بعض علماء اور محققین نے قرآن کریم کے لغت کے انداز میں ترجمے کیے جیسے ہر ہر لفظ کو الگ الگ خانہ میں لکھ کر نیچے اس کا ترجمہ دیا گیا ہے تاکہ عام قاری اور مبتدی کے لیے ترجمہ قرآن کا سیکھنا سہل اور آسان ہو۔ ان تراجم میں شاہ رفیع الدین محدث دہلوی، خواجہ حسن نظامی، ڈپٹی نذیر احمد اور جناب حافظ نذر احمد کے تراجم زیادہ مشہور اور قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی حضرات نے اسی طرز لغویہ پر ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

بعض مفسرین نے بھی اپنی اپنی تفاسیر میں مشکل مفردات کے معنی لغات کے انداز میں بیان کیے ہیں اور مشکل الفاظ کے نہ صرف معنی بتائے بلکہ ان پر تشریحی و توضیحی نوٹ بھی تحریر کیے تاکہ تفسیر کے کسی بھی قاری کو فہم قرآن و تفسیر میں کوئی دقت نہ ہو۔ ان تفاسیر میں بیان القرآن : مولانا اشرف علی تھانوی کی، ضیاء القرآن : پیر کرم شاہ الازہری کی، مجموعہ تفسیر فراہی : علامہ فراہی کی، اور تدبر قرآن : علامہ امین احسن اصلاحی

کی قابل ذکر ہیں۔

ان حقائق سے یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ برصغیر کے اہل علم نے دیگر اسلامی علوم کے علاوہ لغات القرآن کے موضوع پر جتنا کام کیا ہے وہ بلاشبہ نہ صرف مسلمانان برصغیر کے لیے سرمایہ افتخار ہے بلکہ کسی بھی طبع اور علاقے کے لوگوں کے لیے بھی قابل صد انبساط و باعث فخر ہے۔

حوالہ جات

۱۔ القرآن، الجمعۃ : ۲

۲۔ ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی ، جامع ترمذی ج ۲ ، ص ۳۰۰ (باب ماجاء فی تعلیم القرآن) نعمانی کتب خانہ ، لاہور

۳۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ص ۵۴۸ دانش گاہ پنجاب لاہور ۱۹۷۸ء

۴۔ ماہنامہ شریعت، سکھر۔ اکتوبر ۱۹۸۱ء مطابق ۱۴۰۱ھ ص ۷۵ و تعارف قرآن ص۱۷۶

۵۔ مقدمہ لغات القرآن ۔ عبدالکریم پاریکھ

۶۔ مقدمہ تدریس اللغۃ القرآن۔ ص ٦ ، ابو مسعود حسن علوی

۷۔ ہندوستانی مفسرین اور ان کی عربی تفسیریں ص ۲۰۳

۸۔ محمد اسحاق بھٹی، ارمغان حنیف ص ۳۱۔۳۳

۹۔ نعمانی۔ عبدالرشید، لغات القرآن، مطبوعہ ندوۃ المصنفین، دہلی

۱۰۔ صدیقی، محمد میاں، ڈاکٹر۔ قرآن مجید کا عربی اردو لغت ص ۳۔ مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد ۱۹۹۶ء